مسلمانوں کے پاس موجود ہے۔

مسجد الکبیر جس کے ساتھ ملحقہ لائبریری میں قرآن مجید کا یہ تاریخی نسخہ موجود ہے اس کی اپنی مستقل ایک تاریخی حیثیت ہے۔ یہ مسجد ۶ھ میں خود جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے تعمیر ہوئی تھی اور اس کے حدود کی تعیین بھی خود آپ نے فرمائی تھی جس کے نشانات پتھروں کی صورت میں آج بھی موجود ہیں ۱۴۰۵ھ میں اس مسجد کے ساتھ مخطوطات کی ایک لائبریری قائم کی گئی اور قرآن مجید کا یہ نسخہ اس میں محفوظ کر دیا گیا۔ جرمن ماہرین کی ایک ٹیم نے پوری تحقیق کے بعد اس مصحف کی تاریخی حیثیت کی تصدیق کی۔ (مرسلہ ابونافع فلاحی، جواہرلال نہرو یونیورسٹی، دہلی، بحوالہ اردو ڈائجسٹ، ضیاء الحق شہید نمبر (لاہور)

دنیا کا سب سے وزنی نسخۂ قرآن کریم

انگریزی ماہنامہ "اسلامک وائس" (بنگلور، انڈیا) کے شمارۂ اپریل ۱۹۸۹ء میں شائع شدہ ایک اطلاع کے مطابق دنیا کا سب سے وزنی نسخۂ قرآن مجید جلال پور، پاکستان، میں موجود ہے۔ اس کے ہر پارے کا وزن ۵۰ (پچاس) کلوگرام اور اس کا مجموعی وزن ۱۵۰۰ (پندرہ سو) کلوگرام ہے۔ نسخۂ ہذا ایک پاکستانی خوش نویس جناب حاجی بشیر جلال پوری کا تحریر کردہ ہے۔ اس کی کتابت دو سال کے عرصے میں پایۂ تکمیل کو پہنچی۔

نسخۂ مذکور کی کتابت امریکہ سے درآمدہ ایک مخصوص کاغذ پر ہوئی ہے۔ اس کی روشنائی، کاغذ، جلدبندی اور اس میں استعمال شدہ مختلف رنگوں میں تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپے صرف ہوئے ہیں۔ اس نسخے کی نمائش پاکستان کے ہر بڑے شہر میں کی جائے گی۔ بعد ازاں اس کو فیصل آباد، پاکستان میں واقع قرآنی عجائب خانہ کی تحویل میں بغرض حفاظت دے دیا جائے گا۔

(مرسلہ ڈاکٹر مقصود احمد، شعبۂ عربی، بڑودہ)

قرآن کریم کے معانی کی وضاحت پر ایک سیمنار

۱۸، ۱۹ر جولائی ۱۹۸۹ء کو قاہرہ میں ایک سیمنار منعقد ہوا جس کا موضوع تھا "قرآن کریم کی توضیح و تفسیر"۔ سیمنار کو INTERNATIONAL INSTITUTE FOR ISLAMIC THOUGHT نے منعقد کیا تھا اور اس کا افتتاح انسٹی ٹیوٹ کے صدر جناب ڈاکٹر طٰہٰ جابر علوانی نے کیا۔ اس سیمنار میں طریقہ